نماز کے آسان مسائل

سوال۔ اگر جائے نماز یا چٹائی پر خانہ کعبہ یا گنبد خضریٰ، حرم شریف یا مسجد نبوی وغیرہ کی تصویر بنی ہوئی ہو تو اس پر نماز پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟

جواب۔ اگر جائے نماز یا چٹائی پر خانہ کعبہ یا گنبد خضریٰ، حرم شریف یا مسجد نبوی وغیرہ کی تصویر بنی ہوئی ہو تو بے ادبی کا ارادہ نہ پائے جانے کی وجہ سے اس پر نماز پڑھنا شرعاً جائز تو ہے البتہ اہل محبت حضرات بے ادبی کا احتمال پائے جانے کی وجہ ادباً ایسی جائے نماز پر نماز پڑھنے سے بچنے کا حکم دیتے ہیں۔

سوال۔ اگر جائے نماز پر خوبصورتی کی غرض سے پھول وغیرہ کے ڈزائن بنائے گئے ہوں تو ایسی جائے نماز پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ایسی جائے نماز پر نماز پڑھنا تو جائز ہے البتہ خشوع وخضوع میں خلل پڑھنے کا امکان پائے جانے کی وجہ بیل بوٹوں کے ڈزائن والی جائے نماز پر نماز پڑھنے کی بجائے سادہ جائے نماز پر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال۔ نصف کلائی سے زیادہ آستین چڑھی ہوئی ہو تو نماز کی جماعت میں شامل ہونا اور پھر نماز کے اندر ہی آستین کھولنا کیسا ہے؟

جواب۔ نماز میں آستین نصف کلائی سے زیادہ کھلی ہوئی رکھنا مکروہ ہے۔اس لیے نماز شروع کرنے سے قبل ہی آستین کھول لینی چاہیے۔ہاں اگر آستین نصف کلائی سے کم کھلی ہے تو اس میں کراہت نہیں۔

سوال۔ نماز کی حالت میں گریبان کے بٹن کھلے ہوئے رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ نماز کی حالت میں گریبان کے بٹن کھلے ہوئے رکھنا مکروہ ہے۔

سوال۔ ٹخنے چھپائے ہوئے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ٹخنے چھپائے ہوئے نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال۔ ٹخنے ننگے کرنے کے لیے پائنچے فولڈ کرنا یا شلوار کے نیفے کو فولڈ کرنا (یعنی موڑنا) کیسا ہے؟

جواب۔ نماز میں پائنچے یا نیفے کو فولڈ کیے ہوئے رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

سوال۔ اگر شلوار کی لمبائی زیادہ ہو اور شلوار کے پائنچے یا نیفے کو فولڈ کیے بغیر شلوار کے ٹخنے ننگے نہ ہوتے ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ شلوار کے نیفے کو پیٹ کی طرف چڑھا کر ٹخنے ننگے کریں اور اگر ایسا کرنے سے بھی ٹخنے ننگے نہ ہوں تو ٹخنے چھپائے ہی نماز پڑھ لیں۔کہ جب مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ضروری ہو تو مکروہ تنزیہی کا انتخاب کریں گے۔

سوال۔ چشمہ لگائے ہوئے نماز پڑھنا کب جائز ہے؟

جواب۔ عینک لگائے ہوئے اس وقت نماز پڑھنا درست ہے جب سجدہ کرتے وقت وہ چشمہ زمین پر پیشانی یا ناک کے خوب جمنے سے مانع نہ ہو۔لیکن اگر عینک سجدہ میں پیشانی یا ناک کے زمین پر خوب جمنے سے رکاوٹ بنے تو ایسے چشمے کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

تکبیر تحریمہ کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا پہلا فرض کیا ہے؟

جواب۔ نماز کا پہلا فرض تکبیر تحریمہ کہنا ہے۔

سوال۔ پہلی تکبیر کو تکبیرِ تحریمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ تکبیر کہتے ہیں اللہ اکبر کہنے کو۔اور تحریمہ کا ایک معنی ہے حرام کرنے والی۔ چونکہ پہلی تکبیر کہنے سے نمازی پر تمام وہ اقوال اور افعال جو نماز کے منافی ہوں حرام ہو جاتے ہیں۔اس لیے پہلی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔تحریمہ کا دوسرا معنی ہے عظمت وشان والی۔ چونکہ پہلی تکبیر دوسری تکبیروں کی بنسبت درجے اور ثواب کے اعتبار سے عظمت وشان زیادہ رکھتی ہے اس لیے پہلی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔تحریمہ کا تیسرا معنی ہے باز رکھنے والی۔ چونکہ پہلی تکبیر نمازی کو تمام دنیاوی کاموں سے باز رکھتی ہے۔اس لیے پہلی تکبیر کو تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔

سوال۔ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت کھڑے ہونے کا انداز کیسا ہونا چاہیے؟

جواب۔ چہرہ، سینہ اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کیے ہوئے باوضو اس طرح ہاتھ چھوڑ کر کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو۔

سوال۔ تکبیرِ تحریمہ کہنے سے قبل نماز کی نیت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ نماز کی دل سے نیت کرنا سنت ہے اور زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا مستحب ہے۔جیسے اگر ا کیلے ظہر کی نماز پڑھنے کا ارادہ ہے تو نیت

ان الفاظ کے ساتھ کرے۔"اللہ کی رضا پانے کے لیے میں ظہر کی چار رکعات نماز فرض پڑھنے کی نیت کرتا ہوں" اور اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنی ہے تو نیت ان الفاظ کے ساتھ کرے کہ "اللہ کی رضا پانے کے لیے میں پیچھے اس امام کے ظہر کی چار رکعات نماز فرض پڑھنے کی نیت کرتا ہوں"

سوال۔ مردوں کے لیے تکبیرِ تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھانے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ مردوں کے لیے تکبیرِ تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھانے کا درست طریقہ یہ ہے کہ ہتھیلیاں قبلہ رو ہوں اور انگلیاں نہ زیادہ کھلی ہوئی ہوں اور نہ سختی سے بند ہوں۔ بلکہ اپنی حالت میں نارمل ہوں۔اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے دونوں کانوں کی لو کے ساتھ لگ رہے ہوں۔

سوال۔ سر پر چادر وغیرہ ہو تو تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہاتھ چادر کے نیچے سے کانوں کی لو تک اٹھائیں گے یا چادر کے اوپر سے؟

جواب۔ مرد حضرات چادر وغیرہ سے ہاتھوں کو باہر نکال کر کانوں کی لو تک اٹھائیں گے۔

سوال۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت اللہ اکبر کم از کم کتنی آواز میں کہنا واجب ہے؟

جواب۔ کم از کم اتنی آواز سے کہنا واجب ہے کہ اگر شور وغیرہ نہ ہو تو خود سن سکے۔

سوال۔ امام کے لیے تکبیر اونچی آواز سے کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ امام کے لیے تکبیر اونچی آواز سے کہنا سنت ہے۔

سوال۔ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت اللہ اکبر کب کہنا شروع کرنا ہے اور کب کہنا ختم کرنا ہے؟

جواب۔ لفظِ اللہ کے همزہ کی آواز نکلتے ہی ہاتھ کانوں کی لو سے ناف کی طرف لانا شروع کریں اور اکبر کی را اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر ہاتھ ناف کے نیچے باندھ چکے ہوں۔

سوال۔ تکبیرِ تحریمہ کہنے کے بعد ہاتھ مکمل نیچے چھوڑ کر پھر ناف کے نیچے لا کر باندھنا کیسا ہے؟

جواب۔ غلط ہے۔تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ لینے چاہیے۔ان کو باندھنے سے پہلے نیچے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

سوال۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ مرد ناف کے نیچے ہاتھ اس طرح باندھیں کہ دائیں ہتھیلی کا پیٹ (گدی) بائیں ہتھیلی کی کلائی کے سرے پر رکھیں، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلی کے ساتھ کلائی کے اردگرد گھیرا ڈال کر گرفت کر لیں اور باقی تین انگلیاں کلائی کی پشت پر سیدھی نارمل حالت میں رکھیں۔

قیام کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا دوسرا فرض کیا ہے؟

جواب۔ نماز کا دوسرا فرض قیام کرنا ہے۔

سوال۔ قیام کی حالت میں نگاہ کس جگہ رکھنی چاہیے؟

جواب۔ قیام کی حالت میں نگاہ سجدے والی جگہ پر رکھنی چاہیے۔

سوال۔ قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کی انگلیاں کس طرف ہونی چاہیں؟

جواب۔ قیام میں دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہونی چاہیے۔

سوال۔ قیام میں دونوں پاؤں کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟

جواب۔ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہونا چاہیے۔

سوال۔ قیام میں بعض لوگوں کی ایڑیاں قریب ہوتی ہیں اور ان کا سیدھا پاؤں آگے سے جانب شمال ہوتا ہے اور الٹا پاؤں آگے سے جانب جنوب ہوتا۔کیا ان کا نماز میں کھڑے ہونے کا یہ طریقہ درست ہے؟

جواب۔ ان کا یہ طریقہ غلط ہے۔جتنا فاصلہ دونوں ایڑیوں کے درمیان ہو۔اتنا ہی فاصلہ دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے درمیان ہونا چاہیے۔ایسا نہ ہو کہ ایڑیاں زیادہ قریب ہوں اور انگوٹھے زیادہ دور ہوں۔

سوال۔ کس نماز میں قیام فرض نہیں؟

جواب۔ نوافل میں قیام کرنا فرض نہیں۔بغیر عذر کے بھی نوافل بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔البتہ بیٹھ کر نوافل پڑھنے سے کھڑے ہو کر نوافل پڑھنے کی

بنسبت ثواب آدھا ملے گا۔

قرأت کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا تیسرا فرض کیا ہے؟

جواب۔ نماز کا تیسرا فرض قرأت کرنا یعنی قرآنِ پاک کا پڑھنا ہے۔

سوال۔ کیا سب رکعتوں میں قرأت کرنا فرض ہے؟

جواب۔ امام اور منفرد کے لیے فرائض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنتوں، وتروں اور نوافل کی تمام رکعتوں میں قرأت کرنا فرض ہے۔

سوال۔ فرائض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قرأت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ امام اور منفرد کے لیے فرائض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قرأت کرنا مستحب ہے۔

سوال۔ کیا مقتدی پر قراءت کرنا فرض ہے؟

جواب۔ مقتدی پر کسی بھی رکعت میں قرأت نہیں کرے گا۔ امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

سوال۔ نماز کے اندر کتنی قرأت کرنا فرض ہے؟

جواب۔ نماز کے اندر ایک آیت جو کہ کم از کم دو کلموں پر مشتمل ہو پڑھنا فرض ہے۔ جیسے **ثُمَّ نَظَرَ (سورۃ المدثر)**

سوال۔ بعض لوگ قرأت دل میں کرتے ہیں۔ ان کے ہونٹ بلکل حرکت نہیں کر رہے ہوتے۔ کیا ان کا یہ فعل درست ہے؟

جواب۔ ان کا فعل درست نہیں۔ قرأت کی کم از کم اتنی آواز منہ سے نکلی چاہیے کہ اگر شور نہ ہو تو خود سن سکے۔ اگر اتنی آواز منہ سے نہ نکلی تو دل میں خیال گزارنا قرأت نہیں کہلائے گا اور فرض رہ جانے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔

سوال۔ نماز کے اندر سورۃ فاتحہ کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ امام اور منفرد کے لیے نماز کے اندر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتروں، سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔

سوال۔ سورۃ فاتحہ کے ساتھ کسی دوسری سورۃ کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ امام اور منفرد کے لیے نماز کے اندر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتروں، سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کسی دوسری سورۃ کا پڑھنا یا کم از کم تین چھوٹی آیات کا پڑھنا یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو کا پڑھنا واجب ہے۔

سوال۔ جہری نمازوں میں جہراً قراءت کرنا اور سری نمازوں میں سری قراءت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ جہری نمازوں میں جہراً قراءت کرنا اور سری نمازوں میں سری قراءت کرنا واجب ہے۔

سوال۔ سورۃ فاتحہ کے بعد آمین کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ سورۃ فاتحہ کے بعد آمین کہنا سنت ہے۔

سوال۔ نماز میں آمین بلند آواز سے پڑھیں گے یا آہستہ آواز سے؟

جواب۔ آہستہ آواز سے پڑھیں گے۔

سوال۔ سورۃ فاتحہ کے بعد اور دوسری سورۃ شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ جب سورۃ فاتحہ کے بعد کسی دوسری سورۃ سے آغاز کریں گے یا ایسی آیت پڑھیں گے جس کا آغاز اللہ کے نام سے ہو رہا ہو تو اس وقت اس سورۃ یا آیت سے پہلے تسمیہ پڑھنا سنت ہے۔ ورنہ مستحب ہے۔

رکوع کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا چوتھا فرض کیا ہے؟

جواب۔ نماز کا چوتھا فرض ہر رکعت میں ایک بار رکوع کرنا ہے۔

سوال۔ بعض لوگ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قرأت ختم ہونے سے قبل ہی رکوع کرنے کا آغاز کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی قرأت مکمل کرتے رہتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کا یہ طریقہ درست ہے؟

جواب۔ یہ طریقہ بلکل درست نہیں۔قرأت مکمل ہونے کے بعد رکوع کرنے کا آغاز کرنا درست طریقہ ہے۔یعنی اگر کوئی سورۃ اخلاص پڑھ رہا تھا تو جب تک **کفوا احد** کی دال پڑھ نہ لے اس وقت تک رکوع کرنے کا آغاز نہ کرے۔

سوال۔ رکوع کرنے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں کھلی ہوئی ہوں اور ان انگلیوں کے ساتھ دونوں گھٹنوں کو پکڑ رکھا ہو، ہاتھ اور گھٹنے بلکل سیدھے ہوں کہ ان میں تناؤ ہو ان میں خم نہ ہو۔کمر اور سر بلکل سیدھے ہوں۔کمر میں ابھار نہ ہو کہ اگر کمر پر پانی سے بھرا ہوا پیالہ رکھا جائے تو اس میں سے پانی نہ گرے۔اسی طرح سر نہ کمر سے اونچا ہو اور نہ ہی کمر سے نیچا ہو۔بلکہ کمر اور سر دونوں برابر ہوں۔

سوال۔ تکبیراتِ انتقال کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت جو تکبیرات کہی جاتی ہیں ان کو تکبیراتِ انتقال کہتے ہیں۔

سوال۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت تکبیر کہنا سنت ہے۔

سوال۔ تکبیر کہتے وقت کب اسمِ جلالت اللہ کے لام کو زیادہ دراز کرنا چاہیے اور کب کم دراز کرنا چاہیے؟

جواب۔ جب ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت ٹائم زیادہ لگنا ہو وہاں اسمِ جلالت اللہ کے لام کو زیادہ دراز کرنا چاہیے جیسے سجدہ سے دوسری رکعت کی طرف منتقل ہونا اور جب ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت ٹائم کم لگنا ہو وہاں اسمِ جلالت اللہ کے لام کو کم دراز کرنا چاہیے۔جیسے سجدہ سے جلسہ یا قعدہ کے لیے منقل ہونا۔

سوال۔ امام کے لیے تکبیرِ انتقال بلند آواز سے کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ امام کے لیے تکبیرِ انتقال بلند آواز سے کہنا سنت ہے۔

سوال۔ رکوع کرتے وقت تکبیرِ انتقال کب کہنا شروع کرنی چاہیے اور کب کہنا ختم کرنی چاہیے؟

جواب۔ لفظِ اللہ کا ہمزہ کہنے سے رکوع کی طرف جانے کا آغاز کریں اور اکبر کی راء اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر رکوع میں پہنچ چکے ہوں۔

سوال۔ رکوع کی حالت میں نگاہ کس جگہ رکھنی چاہیے؟

جواب۔ رکوع کی حالت میں نگاہ دونوں پاؤں کی پشت پر رکھنی چاہیے۔

سوال۔ رکوع میں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ** کتنی بار پڑھنا سنت ہے؟

جواب۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کم از کم تین بار پڑھنا سنت ہے۔اس سے زیادہ بار طاق عدد کا خیال رکھتے ہوئے پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا سنت ہے؟

جواب۔ امام اور منفرد کے لیے رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھنا سنت ہے۔مقتدی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ نہیں کہے گا۔

سوال۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت تسمیع یعنی **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** کب کہنا شروع کرنا ہے اور کب کہنا ختم کرنا ہے؟

جواب۔ لفظِ سمع کا سین کہنے سے رکوع سے سر اٹھانے کا آغاز کریں اور حمدہ کی ھا اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر کھڑے ہو چکے ہوں۔

سوال۔ تحمید یعنی **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** کب پڑھنا چاہیے؟

جواب۔ منفرد **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** کہنے کے بعد اور مقتدی **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** سننے کے بعد **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** کہے گا۔امام **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** نہیں کہے گا۔

سوال۔ کیا **رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ** پڑھنا بھی درست ہے؟

جواب۔ درست ہے۔احادیثِ مبارکہ میں **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ** اور **اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ** تینوں قسم کے الفاظ ملتے ہیں۔حضور پاک ﷺ نے نماز کے دوران مختلف اوقات میں یہ تینوں کلمات ادا فرمائے۔

سوال۔ بعض لوگ نماز خصوصاً رکوع میں جھولتے رہتے ہیں یعنی اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں۔کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

جواب۔ ان کا یہ عمل درست نہیں۔اگر عمل کثیر بن گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال۔ قومہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رکوع کے بعد تھوڑی دیر ہاتھ چھوڑ کر سیدھے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

سوال۔ بعض لوگ قومہ میں ہاتھ آگے کی طرف چھوڑتے ہیں کہ ان کے ہاتھ رانوں پر لگا رہے ہوتے ہیں۔تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا درست نہیں ہے۔قومہ میں ہاتھ دائیں بائیں سیدھے چھوڑنے چاہیے۔

سوال۔ قومہ کرنا فرض ہے یا واجب۔؟

جواب۔ قومہ کرنا واجب ہے۔

سوال۔ قومہ میں ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار کھڑا رہنا کیسا ہے؟

جواب۔ قومہ کی ادائیگی کے لیےقومہ میں ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار کھڑا رہنا واجب ہے۔اگر ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار تک نہ ٹھہرے تو واجب رہ جانے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔جب قومہ میں ربنا لک الحمد پڑھ لیا تو ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار ٹھہرنے والا واجب پورا ہو گیا۔

سوال۔ قومہ کی حالت میں نظر کہاں رکھنی چاہیے؟

جواب۔ قومہ کی حالت میں نظر سجدہ والی جگہ پر رکھنی چاہیے۔

سجدہ کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا پانچواں فرض کون سا ہے؟

جواب۔ نماز کا پانچواں فرض ہر رکعت میں دو سجدے کرنا ہے۔

سوال۔ سجدہ کرتے وقت تکبیرِ انتقال کب کہنا شروع کرنی ہے اور کب کہنا ختم کرنی ہے؟

جواب۔ لفظِ اللہ کا ہمزہ کہنے سے سجدے کی طرف جانے کا آغاز کریں اور اکبر کی را اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر سجدہ میں پہنچ چکے ہوں۔

سوال۔ سجدے میں جانے کی ترتیب بیان کریں؟

جواب۔ ہاتھ ہوا میں لہرائے بغیر گھٹنوں کے قریب رانوں پر رکھتے ہوئے سب سے پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں،پھر ہتھیلیاں زمین پر گھسیٹے بغیر زمین پر بچھائے ہوئے رکھیں گے اور انگلیاں قبلہ رخ ہوں،پھر ناک کی ہڈی زمین پر خوب جما کر رکھیں گے کہ سجدہ گاہ کی سختی ناک کی ہڈی تک پہنچے۔پھر پیشانی کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان زمین پر خوب جما کر اس طرح رکھیں گے کہ ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کی لو کے قریب ہوں اور پیشانی کو سجدہ گاہ کی سختی پہنچ رہی ہو۔

سوال۔ سجدہ میں ناک کی نوک لگانا کیسا ہے؟

جواب۔ سجدہ میں ناک کی ہڈی کا سجدہ گاہ میں لگانا واجب ہے۔صرف نوک لگانے سے واجب ادا نہ ہوگا۔

سوال۔ دونوں پاؤں کی کتنی انگلیوں کے پیٹ (یعنی انگلیوں کے تلووں کے ابھرے ہوئے حصوں) کا زمین پر لگنا فرض ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں میں سے کسی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے۔

سوال۔ دونوں پاؤں کی کتنی انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر لگنا واجب ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر لگنا واجب ہے۔

سوال۔ دونوں پاؤں کی کتنی انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر لگنا سنت ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر لگنا سنت ہے۔اس سنت کی برکت سے واجب بھی ادا ہوتا ہے اور فرض بھی۔

سوال۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کی انگلیوں کا رخ کس طرف ہونا چاہیے؟

جواب۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کی انگلیوں کا رخ کعبہ شریف کی طرف ہونا چاہیے۔

سوال۔ سجدہ کی حالت میں بعض لوگ ایڑیاں دائیں یا بائیں رکھتے ہیں یا بچھی ہوئی رکھتے ہیں یا انگلیاں سیدھی رکھتے ہیں،کیا ان کا یہ طریقہ درست ہے؟

جواب۔ یہ چاروں طریقے غلط ہیں۔درست طریقہ یہ ہے کہ ایڑیاں آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے دونوں پاؤں کھڑے ہوں۔اور انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی ہوئی ہوں۔

سوال۔ سجدے کی حالت میں کلائیاں زمین پر بچھائے ہوئے رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ سجدے کی حالت میں کلائیاں زمین پر بچھائے ہوئے رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔لہذا سجدہ میں کہنیوں کو اٹھائے ہوئے رکھیں۔

سوال۔ سجدہ کی حالت میں ہاتھ، کروٹ، پیٹ، ران اور پنڈلی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مرد ان سب کو ایک دوسرے سے جدا رکھیں گے یعنی ہاتھ کروٹ سے، پیٹ رانوں سے اور رانیں پنڈلیوں سے جدا رکھیں گے۔

سوال۔ اگر باجماعت نماز پڑھتے ہوئے صف میں ہوں تو کیا بازو کروٹوں کے ساتھ لگائے ہوئے سجدہ کر سکتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! باجماعت نماز پڑھتے ہوئے صف میں بازو کروٹوں کے ساتھ لگائے ہوئے سجدہ کرنے کی اجازت ہے۔

سوال۔ سجدہ میں کتنی بار تسبیح پڑھنا سنت ہے؟

جواب۔ سجدہ میں تسبیح یعنی **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** کم از کم تین بار پڑھنا سنت ہے۔اس سے زیادہ بار طاق عدد کا خیال رکھتے ہوئے پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ سجدہ کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی رکھنی چاہیے یا ملی ہوئی؟

جواب۔ سجدہ کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں نہ زیادہ کھلی حالت میں رکھنی چاہیے اور نہ ہی بلکل ملی ہوئی۔ بلکہ نارمل حالت میں رکھنی چاہیے۔

سوال۔ سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیرِ انتقال کب کہنا شروع کرنی ہے اور کب کہنا ختم کرنی ہے؟

جواب۔ لفظِ اللہ کا ہمزہ کہنے سے سجدہ سے سر اٹھانے کا آغاز کریں اور اکبر کی را اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر سیدھے بیٹھ یا کھڑے ہو چکے ہوں۔

سوال۔ سجدہ کی حالت میں نگاہ کس جگہ رکھنی چاہیے؟

جواب۔ سجدہ کی حالت میں نگاہ ناک کی نوک پر رکھنی چاہیے۔

سوال۔ جلسہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دونوں سجدوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

سوال۔ جلسہ کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ جلسہ کرنا واجب ہے۔

سوال۔ جلسہ میں کتنی دیر ٹھہرنا واجب ہے؟

جواب۔ جلسہ کی ادائیگی کے لیے جلسہ میں ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار بیٹھنا واجب ہے۔اگر ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار تک نہ بیٹھے تو واجب رہ جانے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔ جب جلسہ میں **اللھم اغفرلی** پڑھ لیا تو ایک بار سبحان اللہ کہنے جتنی مقدار ٹھہرنے والا واجب پورا ہو گیا۔

سوال۔ جلسہ میں کیا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ جلسہ میں **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ** پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ جلسہ یا قعدہ کے لیے سجدے سے اٹھنے کی ترتیب بیان کریں؟

جواب۔ سب سے پہلے پیشانی اٹھائیں، پھر ناک اٹھائیں، پھر ہاتھ اٹھا کر گھٹنوں کے قریب رانوں پر قبلہ رخ سیدھا کر کے رکھ لیں۔

سوال۔ جلسہ اور قعدہ میں ہاتھ کہاں رکھنے چاہیے؟

جواب۔ جلسہ اور قعدہ میں دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر گھٹنوں کے قریب اس طرح رکھیں کہ ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں کے کناروں پر ہوں۔

سوال۔ جلسہ اور قعدہ میں ہاتھ رکھنے کے غلط طریقے کون سے ہیں؟

جواب۔ جلسہ اور قعدہ میں انگلیاں گھٹنوں کے آگے زیادہ جھکی ہوئی رکھنا یا گھٹنوں سے زیادہ پیچھے رکھنا، انگلیاں بند رکھنا یا انگلیوں کے ساتھ گھٹنوں کو پکڑنا یا انگلیاں قبلہ رخ سے پھری ہوئی رکھنا یہ تمام غلط طریقے ہیں۔

سوال۔ جلسہ اور قعدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں کیسے رکھنی چاہیے؟

جواب۔ جلسہ اور قعدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں نہ زیادہ کھلی حالت میں رکھنی چاہیے اور نہ ہی بلکل ملی ہوئی۔ بلکہ نارمل حالت میں سیدھی رکھنی چاہیے۔

سوال۔ جلسہ میں نظر کہاں رکھنی چاہیے؟

جواب۔ جلسہ میں نظر جھولی (گود) میں رکھنی چاہیے۔

سوال۔ جلسہ اور قعدہ میں پاؤں کیسے رکھیں گے؟

جواب۔ جلسہ اور قعدہ میں سیدھا پاؤں کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ رکھنا سنت ہے اور الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا سنت ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جلسہ اور قعدہ میں لوگ دونوں پاؤں کھڑے رکھتے ہیں یا دونوں پاؤں بچھا دیتے ہیں یا دایاں پاؤں نصف جھکا دیتے ہیں۔ یہ طریقے غلط ہیں۔

سوال۔ قیام کے لیے سجدے سے اٹھنے کی ترتیب بیان کریں؟

جواب۔ سجدہ میں جانے والی ترتیب کو الٹ دیں تو سجدہ سے سر اٹھانے کی ترتیب بن جائے گی۔ یعنی سب سے پہلے پیشانی اٹھائیں گے، پھر ناک اٹھائیں گے، پھر ہاتھ اٹھا کر گھٹنوں پر رکھیں گے اور پھر ایڑیاں اٹھائے ہوئے صرف پنجوں کے بل گھٹنوں کو اٹھاتے ہوئے کھڑا ہو جائیں گے۔

سوال۔ بعض لوگ سجدہ سے ہاتھوں کے بل اٹھتے ہیں اور گھٹنے ہاتھوں سے پہلے اٹھا لیتے ہیں۔ کیا ان کا یہ طریقہ درست ہے؟

جواب۔ ایک تو ان کا یہ طریقہ خلافِ سنت ہے۔ دوسرا اس کا نقصان یہ ہے کہ پچھلی صف والے نمازی کے ساتھ ٹکرا جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔

سوال۔ کیا جو شخص بوڑھا پے، بیماری یا موٹاپے وغیرہ کی وجہ پنجوں کے بل نہ اٹھ سکتا ہو تو کیا اس کے لیے عذراً ہاتھوں کا سہارا لے کر اٹھنے کی اجازت ہے؟

جواب۔ جی ہاں! عذراً ہاتھوں کا سہارا لے کر سجدہ سے اٹھنا جائز ہے۔ البتہ بغیر عذر کے صرف سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسا کرنا درست نہیں۔

سوال۔ نماز کی حالت میں اٹھتے بیٹھتے بار بار کپڑوں کو درست کرتے رہنا کیسا ہے؟

جواب۔ بار بار بغیر عذر کے کپڑوں کو درست کرتے رہنا مکروہ ہے۔ اور اگر کپڑوں کی درستگی کرنا عمل کثیر کی حد تک پہنچ گیا تو نماز نہیں ہوگی۔

سوال۔ رکوع یا سجدہ کرنے کے بعد جب کھڑے ہوتے ہیں تو پیچھے سے کپڑوں کی ہیئت خراب ہو جاتی ہے تو کیا نماز کی حالت میں کپڑے کی ہیئت درست کرنا جائز ہے؟

جواب۔ نماز کی حالت میں دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ بیک وقت پیچھے سے کپڑے کی ہیئت درست کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ ایک وقت میں صرف ایک ہاتھ سے درستگی کر سکتے ہیں بشرطیکہ عملِ کثیر نہ بنے۔

سوال۔ سجدہ کے لیے جاتے وقت دونوں ہاتھوں سے بیک وقت دامن وغیرہ سمیٹنا کیسا ہے؟

جواب۔ سجدہ کے لیے جاتے وقت دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ بیک وقت دامن وغیرہ سمیٹنا مکروہ تحریمی ہے۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ کسے کہتے ہیں۔

جواب۔ تین یا چار رکعتوں والی نماز میں پہلے قعدہ کو قعدہ اولیٰ کہتے ہیں۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ میں بیٹھنا واجب ہے یا فرض؟

جواب۔ قعدہ اولیٰ میں بیٹھنا واجب ہے۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ میں التحیات للہ مکمل پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ قعدہ اولیٰ میں التحیات للہ مکمل پڑھنا یعنی التحیات کا ہر ہر لفظ پڑھنا واجب ہے۔

سوال۔ تَشَهُّد میں شہادت والی انگلی اٹھانے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ جب **اَشْهَدُ** پڑھیں تو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کو ہتھیلیوں کے ساتھ ملا کر بند کر لیں، جب **اَنْ لَّا اِلٰهَ** پڑھیں تو **اَنْ** پر انگوٹھا اور بیچ والی انگلی کے سرے ملا کر دائرہ بنا لیں اور **لَا** کہنے پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور پھر **اِلَّا اللّٰهُ** کہتے وقت جب **اِلَّا** پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی واپس ران پر رکھ دیں اور **اَللّٰهُ** پڑھتے وقت دائرہ اور بند دونوں انگلیاں کھول دیں۔

سوال۔ تَشَهُّد میں شہادت والی انگلی اٹھا کر اس کو دائیں بائیں، اوپر نیچے حرکت دیتے رہنا یا ساتھ ہی بائیں ہاتھ کی انگلی بھی اٹھا دینا، دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی اٹھانے سے پہلے دو انگلیوں کو بند نہ کرنا یا انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ نہ بنانا یا انگلی اٹھانے کے بعد حلقہ اور بند انگلیاں نہ کھولنا، اسی طرح تشہد کے آغاز سے قبل ہی انگلیاں بند کر لینا یا حلقہ بنا لینا یا انگلی اٹھا دینا یا تشہد کے مکمل ہونے کے بعد بھی دو انگلیاں بند کیے رکھنا، حلقہ بنائے رکھنا اور انگلی اٹھائے رکھنا وغیرہ کیسا ہے؟

جواب۔ یہ سب طریقے غلط ہیں۔ درست طریقہ وہی ہے جو اس سے پہلے بیان ہوا ہے۔

سوال۔ کیا فرائض، سنت مؤکدہ اور وتر کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا اور دعا پڑھنی جائز ہے؟

جواب۔ فرائض، سنت مؤکدہ اور وتر کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا اور دعا پڑھنی جائز نہیں۔

سوال۔ کیا سنت غیر مؤکدہ اور نوافل (جیسے صلوۃ التسبیح وغیرہ) کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا اور دعا پڑھنی جائز ہے؟

جواب۔ سنت غیر مؤکدہ اور نوافل (جیسے صلوۃ التسبیح وغیرہ) کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا اور دعا پڑھنی جائز ہے۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ سے تیسری رکعت کے لیے جاتے وقت تکبیرِ انتقال کب کہنا شروع کرنی ہے اور کب کہنا ختم کرنی ہے؟

جواب۔ لفظِ اللہ کا ہمزہ کہنے سے تیسری رکعت کی طرف جانے کا آغاز کریں اور اکبر کی راء اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر ہاتھ ناف کے نیچے باندھ چکے ہوں۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ سے تیسری رکعت کے لیے اٹھنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ ہاتھوں کو گھٹنوں کے قریب رکھے ہوئے پہلے پیچھے سے تھوڑا سا اٹھ کر ایڑیاں آسمان کی طرف کریں گے پھر پنجوں کے بل گھٹنے اٹھاتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں گے اور اپنے ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لیں گے۔

سوال۔ بعض لوگ ہاتھوں کا سہارا لے کر تیسری رکعت کے لیے اٹھتے ہیں۔ ان کا یہ عمل کیسا ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کا سہارا لے کر تیسری رکعت کے لیے اٹھنا بغیر عذر کے ناجائز اور بیماری، بوڑھاپے اور موٹاپے وغیرہ کے عذر کی وجہ سے جائز ہے۔

سوال۔ کیا فرائض، سنت مؤکدہ اور وتر کی تیسری رکعت کا آغاز ثناء سے کیا جائے گا؟

جواب۔ فرائض، سنت مؤکدہ اور وتر کی تیسری رکعت کا آغاز ثناء سے نہیں کیا جائے گا۔

سوال۔ کیا سنت غیر مؤکدہ اور نوافل (جیسے صلوۃ التسبیح وغیرہ) کی تیسری رکعت کا آغاز ثناء سے کیا جائے گا؟

جواب۔ جی ہاں! سنت غیر مؤکدہ اور نوافل (جیسے صلوۃ التسبیح وغیرہ) کی تیسری رکعت کا آغاز ثناء سے کیا جائے گا۔

سوال۔ فرائض کی تیسری اور چوتھی رکعات میں قرأت کرنا یا سورۃ فاتحہ کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ فرائض کی تیسری اور چوتھی رکعات میں قرأت کرنا یا فقط سورۃ فاتحہ کا پڑھنا امام اور منفرد کے لیے مستحب ہے۔ فرض یا واجب نہیں ہے۔ البتہ مقتدی کے لیے کسی رکعت میں بھی قرأت کرنا جائز نہیں۔

سوال۔ تیسری اور چوتھی رکعات میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہوں کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ فرائض کی تیسری یا چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھی جائے گی۔ ساتھ کوئی اور سورت یا آیات نہیں پڑھیں گے۔ فرائض کے علاوہ باقی نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ ساتھ کوئی دوسری سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہوں پڑھی جائے گی۔ ہاں اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو کسی بھی نماز کے کسی بھی قیام میں سورۃ فاتحہ یا کوئی دوسری سورۃ یا آیات مت پڑھیں۔ بس خاموش کھڑے رہیں۔

قعدہ اخیرہ کے متعلق آسان مسائل

سوال۔ نماز کا چھٹا فرض کون سا ہے؟

جواب۔ نماز کا چھٹا فرض قعدہ اخیرہ ہے۔

سوال۔ قعدہ اخیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نماز کے آخری قعدہ کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔

سوال۔ قعدہ اخیرہ میں کتنی دیر تک بیٹھنا فرض ہے؟

جواب۔ جتنی دیر میں التحیات پڑھی جاسکتی ہے اتنی دیر تک قعدہ اخیرہ میں بیٹھنا فرض ہے۔

سوال۔ قعدہ اخیرہ میں التحیات پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ قعدہ اخیرہ میں التحیات پڑھنا واجب ہے۔

سوال۔ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا سنت ہے۔

سوال۔ قعدہ اخیرہ میں درودِ ابراھیمی کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ قعدہ اخیرہ میں کوئی سا بھی درود پڑھ لیں سنت ادا ہو جائے گی البتہ قعدہ اخیرہ میں درودِ ابراھیمی کا انتخاب کرنا مستحب ہے۔

سوال۔ درود شریف کے بعد دعاءِ ماثورہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ درود شریف کے بعد دعاءِ ماثورہ پڑھنا۔

سوال۔ دعاءِ ماثورہ کسے کہتے ہیں۔

جواب۔ جو دعا قرآن واحادیث سے ثابت ہو اس دعا کو دعاءِ ماثورہ کہتے ہیں۔ جیسے **رب اجعلنی** یا **ربنا اتنا** وغیرہ پڑھنا۔

سوال۔ قعدہ اولیٰ اور قعدہ اخیرہ میں نگاہ کہاں رکھیں گے؟

جواب۔ قعدہ اولیٰ اور قعدہ اخیرہ میں نگاہ گود یعنی جھولی میں رکھیں گے۔

سوال۔ نماز کا ساتواں فرض کیا ہے؟

جواب۔ نماز کا ساتواں فرض **خُرُوْجُ بِصُنْعِہٖ** یعنی اپنے ارادے سے نماز سے خارج ہونا۔

سوال۔ نماز سے نکلنے کے لیے **السلام علیکم و رحمة اللّٰہ** کے الفاظ بولنا کیسا ہے؟

جواب۔ نماز سے نکلنے کے لیے **السلام** کا لفظ بولنا واجب ہے اور اس کے ساتھ **علیکم و رحمة اللّٰہ** کے الفاظ بولنا سنت ہے۔

سوال۔ سلام پھیرتے وقت چہرے کا پہلے دائیں پھیرنا پھر بائیں پھیرنا کیسا ہے؟

جواب۔ **السلام علیکم و رحمة اللّٰہ** پڑھتے ہوئے پہلے دائیں طرف چہرہ پھیرنا سنت ہے پھر **السلام علیکم و رحمة اللّٰہ** پڑھتے ہوئے بائیں طرف چہرہ پھیرنا سنت ہے۔

سوال۔ سلام پھیرتے وقت **السلام علیکم و رحمة اللّٰہ** کب کہنا شروع کرنا ہے اور کب کہنا ختم کرنا ہے؟

جواب۔ لفظ **السلام** کا **ھمزہ** کہنے سے سلام پھیرنے کا آغاز کریں اور **رحمة اللہ** کی **ھا** اس وقت ختم ہو جب ہم مکمل طور پر چہرہ پھیر چکے ہوں۔

سوال۔ سلام پھیرتے وقت نظر کہاں رکھنی چاہیے؟

جواب۔ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت نظر دائیں کندھے پر رکھنی چاہیے اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت نظر بائیں کندھے پر رکھنی چاہیے۔

سوال۔ سلام پھیرتے وقت چہرہ کس قدر پھیرنا چاہیے؟

جواب۔ سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا پھیرنا چاہیے کہ جس سے نظر کندھوں تک پہنچ سکے۔

سوال۔ بعض لوگ آگے جھک کر خوب گردن موڑ کر نمازیوں کے چہروں کو خوب آگے تک دیکھتے ہیں۔ کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

جواب۔ ان کا یہ عمل درست نہیں۔ نہ آگے جھکنا چاہیے، نہ گردن زیادہ موڑنی چاہیے اور نہ ہی آگے تک نمازیوں پر نظر ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سوال۔ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت کس کو سلام کرنے کی نیت کرنی چاہیے؟

جواب۔ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں کندھے پر نظر رکھتے ہوئے امام اپنے دائیں کندھے پر موجود فرشتے اور دائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے گا۔ جبکہ مقتدی اپنے دائیں کندھے پر موجود فرشتے اور دائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کے ساتھ ساتھ اگر امام دائیں طرف ہو تو اس کو سلام کرنے کی بھی نیت کرے گا۔ لیکن اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو صرف دائیں طرف کے فرشتے کو سلام کرنے کی نیت کرے گا۔

سوال۔ بائیں طرف سلام پھیرتے وقت کس کو سلام کرنے کی نیت کرنی چاہیے؟

جواب۔ بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں کندھے پر نظر رکھتے ہوئے امام اپنے بائیں کندھے پر موجود فرشتے اور بائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے گا۔ جبکہ مقتدی اپنے بائیں کندھے پر موجود فرشتے اور بائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کے ساتھ ساتھ اگر امام بائیں طرف ہو تو اس کو سلام کرنے کی بھی نیت کرے گا۔ لیکن اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو صرف بائیں طرف کے فرشتے کو سلام کرنے کی نیت کرے گا۔

سوال۔ سلام پھیرتے وقت گردن کو اوپر نیچے یا دائیں بائیں جھٹکا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ سلام پھیرتے وقت گردن کو جھٹکا دینا خلافِ سنت ہے۔ سلام پھیرتے وقت گردن کو آرام سے پہلے دائیں پھیریں پھر آرام سے بائیں پھیریں۔

سوال۔ کیا امام سے پہلے سلام پھیرنا جائز ہے؟

جواب۔ نماز کے فرائض میں مقتدی پر امام کی اتباع کرنا فرض ہے، نماز کے واجبات میں مقتدی پر امام کی اتباع واجب ہے، نماز کی سنتوں میں مقتدی پر امام کی اتباع کرنا سنت ہے اور نماز کے مستحبات میں مقتدی پر امام کی اتباع کرنا مستحب ہے۔ لہٰذا مقتدی کا کسی بھی فعل میں امام سے آگے غلط ہے۔

مردوں کی نماز سے فرق کر دینے عورتوں کی نماز کے مسنون اعمال

﴿فرق نمبر 1﴾

سوال۔ عورت نماز کے وقت کیسا لباس پہنے؟

جواب۔ عورت کا دوپٹہ اور کپڑے اتنے موٹے ہوں کہ بال یا جسم کا کوئی بھی حصہ نظر نہ آئے۔

﴿فرق نمبر 2﴾

سوال۔ عورت کو نماز کے وقت اپنے جسم کے کون کون سے حصے چھپانا لازی ہیں؟

جواب۔ چہرے کی ٹکیہ، ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلووں کے علاوہ جسم کا ہر حصہ حتیٰ کہ لمبے بالوں اور کلائیوں کو بھی چھپانا لازمی ہے۔ یہ نماز کا پردہ ہے۔ بند کمرے اور اندھیرے میں بھی ان باتوں کا خیال رکھیں۔

سوال۔ عورت تکبیر تحریمہ اور تکبیرِ قنوت کے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھائے گی؟ ﴾فرق نمبر 3﴿

جواب۔ عورت کے لیے تکبیرِ تحریمہ اور تکبیرِ قنوت کے وقت کندھوں تک ہاتھ اس طرح اٹھانا مسنون ہے کہ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

سوال۔ عورت تکبیر تحریمہ میں ہاتھ چادر یا دوپٹہ کے نیچے سے اٹھائے گی یا اوپر سے؟ ﴾فرق نمبر 4﴿

جواب۔ عورت تکبیر تحریمہ کے وقت چادر یا دوپٹہ کے نیچے سے ہاتھ اٹھائے گی۔

سوال۔ عورت قیام میں ہاتھ کہاں رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 5﴿

جواب۔ عورت قیام میں ہاتھ سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھے گی۔

سوال۔ عورت قیام میں ہاتھ کیسے رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 6﴿

جواب۔ عورت قیام میں بائیں ہتھیلی کی پشت پر دائیں ہتھیلی رکھے گی۔

سوال۔ عورت رکوع میں کس قدر جھکے گی؟ ﴾فرق نمبر 7﴿

جواب۔ عورت رکوع میں اس قدر جھکے گی کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

سوال۔ کیا عورت رکوع میں پیٹھ سیدھی رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 8﴿

جواب۔ عورت رکوع میں پیٹھ سیدھی نہیں رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت رکوع کے وقت گھٹنوں پر زور دے گی؟ ﴾فرق نمبر 9﴿

جواب۔ عورت رکوع کے وقت گھٹنوں پر زور نہیں دے گی۔

سوال۔ کیا عورت رکوع کے وقت گھٹنوں کو پکڑے گی؟ ﴾فرق نمبر 10﴿

جواب۔ عورت رکوع کے وقت گھٹنوں کو نہیں پکڑے گی۔

سوال۔ کیا عورت رکوع کے وقت ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 11﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت رکوع کے وقت ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت رکوع کے وقت گھٹنوں کو تھوڑا سا جھکا کے رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 12﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت رکوع کے وقت گھٹنوں کو تھوڑا سا جھکا کے رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت سجدہ میں دونوں بازو دونوں کروٹوں سے ملا کر رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 13﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت سجدہ میں دونوں بازو دونوں کروٹوں سے ملا کر رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت سجدہ میں پیٹ رانوں سے ملا کر رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 14﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت سجدہ میں پیٹ رانوں سے ملا کر رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت سجدہ میں دونوں رانوں کو دونوں پنڈلیوں سے ملا کر رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 15﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت سجدہ میں دونوں رانوں کو دونوں پنڈلیوں سے ملا کر رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت سجدہ میں دونوں پنڈلیوں کو زمین سے ملا کر رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 16﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت سجدہ میں دونوں پنڈلیوں کو زمین سے ملا کر رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت سجدہ میں دونوں پاؤں پیچھے کی طرف نکالے گی؟ ﴾فرق نمبر 17﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت سجدہ میں دونوں پاؤں پیچھے کی طرف نکالے گی۔

سوال۔ کیا عورت جلسہ میں دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر بیٹھے گی؟ ﴾فرق نمبر 18﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت جلسہ میں دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر بیٹھے گی۔

سوال۔ کیا عورت جلسہ میں بائیں سرین پر بیٹھے گی؟ ﴾فرق نمبر 19﴿

جواب۔ جی ہاں! عورت جلسہ میں بائیں سرین پر بیٹھے گی۔

سوال۔ کیا عورت جلسہ میں دونوں ہاتھ دونوں رانوں کے درمیان رکھے گی؟ ﴾فرق نمبر 20﴿

جواب۔ جی ہاں۔عورت جلسہ میں دونوں ہاتھ دونوں رانوں کے درمیان رکھے گی۔

سوال۔ کیا عورت قعدہ میں دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر بیٹھے گی؟ ﴿ فرق نمبر 21﴾

جواب۔ جی ہاں! عورت قعدہ میں دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر بیٹھے گی۔

سوال۔ کیا عورت قعدہ میں بائیں سرین پر بیٹھے گی؟ ﴿ فرق نمبر 22﴾

جواب۔ جی ہاں! عورت قعدہ میں بائیں سرین پر بیٹھے گی۔

سوال۔ کیا عورت قعدہ میں دونوں ہاتھ دونوں رانوں کے درمیان رکھے گی؟ ﴿ فرق نمبر 23﴾

جواب۔ جی ہاں۔عورت قعدہ میں دونوں ہاتھ دونوں رانوں کے درمیان رکھے گی۔

سوال۔ خنثیٰ مردوں کی طرح نماز پڑے گا یا عورتوں کی طرح؟

جواب۔ جس ہیجڑے میں مردانہ علامات پائی جاتی ہوں وہ مردوں کی طرح نماز پڑھے اور جس ہیجڑے میں زنانہ علامات پائی جاتی ہوں وہ عورتوں کی طرح نماز پڑھے۔

سوال۔ بیٹھ کر نماز پڑھتے وقت رکوع کرتے ہوئے کتنا جھکیں گے؟

جواب۔ بیٹھ کر نماز پڑھتے وقت رکوع کے لیے سر کو گھٹنوں کے برابر تک تھوڑا سا جھکائیں کہ اگر گھٹنوں کے ساتھ کوئی سیدھی لاٹھی وغیرہ آسمان کی طرف کھڑی کی جائے تو سر اس سے گھٹنوں کی طرح مس کرے۔

سوال۔ بیٹھ کر نماز پڑھتے وقت رکوع کرتے ہوئے سجدہ کے قریبی حالت تک جھکنا کیسا ہے؟

جواب۔ غلط ہے۔

کرسی پر نماز پڑھنا کب جائز ھے؟

کرسی کے متعلقہ مسائل ابھی لکھے جا رہے ھیں۔ان شاء اللہ عنقریب منظر عام پر آ جائیں گے۔

مفتی ممتاز حسین خوشحالوی معلم مدرسہ خوشحالویہ انوار المنظور 42ڈی کلاں

0346 7400742 ,03002805758